Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹

يَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ - يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

خصوصی اشاعت

قائمقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

فی پرچہ ۱٫۲۵ روپے

جلد ۷۱/۳۶ | منگل ۱۱ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ، ۳۱ ظہور ۱۳۶۱ ہش، ۳۱ اگست ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۹۶

تاریخ ـــــ ایک نیا ورق اُلٹنے کی منتظر ہے

قرطبہ سے میڈرڈ جانے والی شاہراہ پر واقع قصبہ پیدرو آباد میں تعمیر ہونے والی "مسجد بشارت" کا سامنے کا منظر۔ جس کا افتتاح ۱۰ ستمبر کو حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع فرمائیں گے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساڑھے سات سو سال بعد اندلس کی سرزمین پر پہلی مسجد کی تعمیر

مسجد کی جنوبی سمت سے مسجد کا پورا حسین دلکش نظارہ

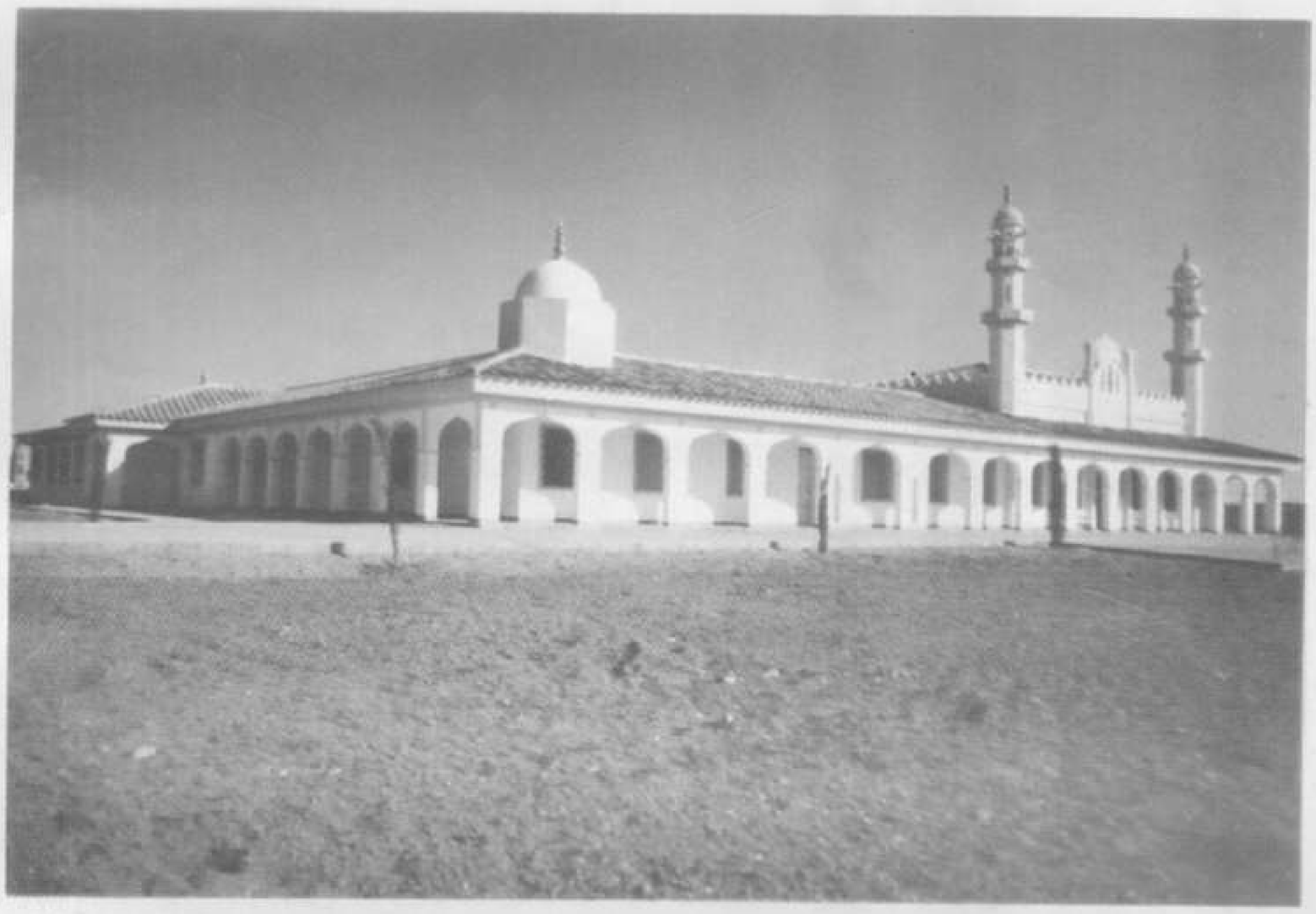

مسجد کی دو اطراف سے گذرنے والی سڑک کے سنگم سے مسجد کا خوبصورت نظارہ

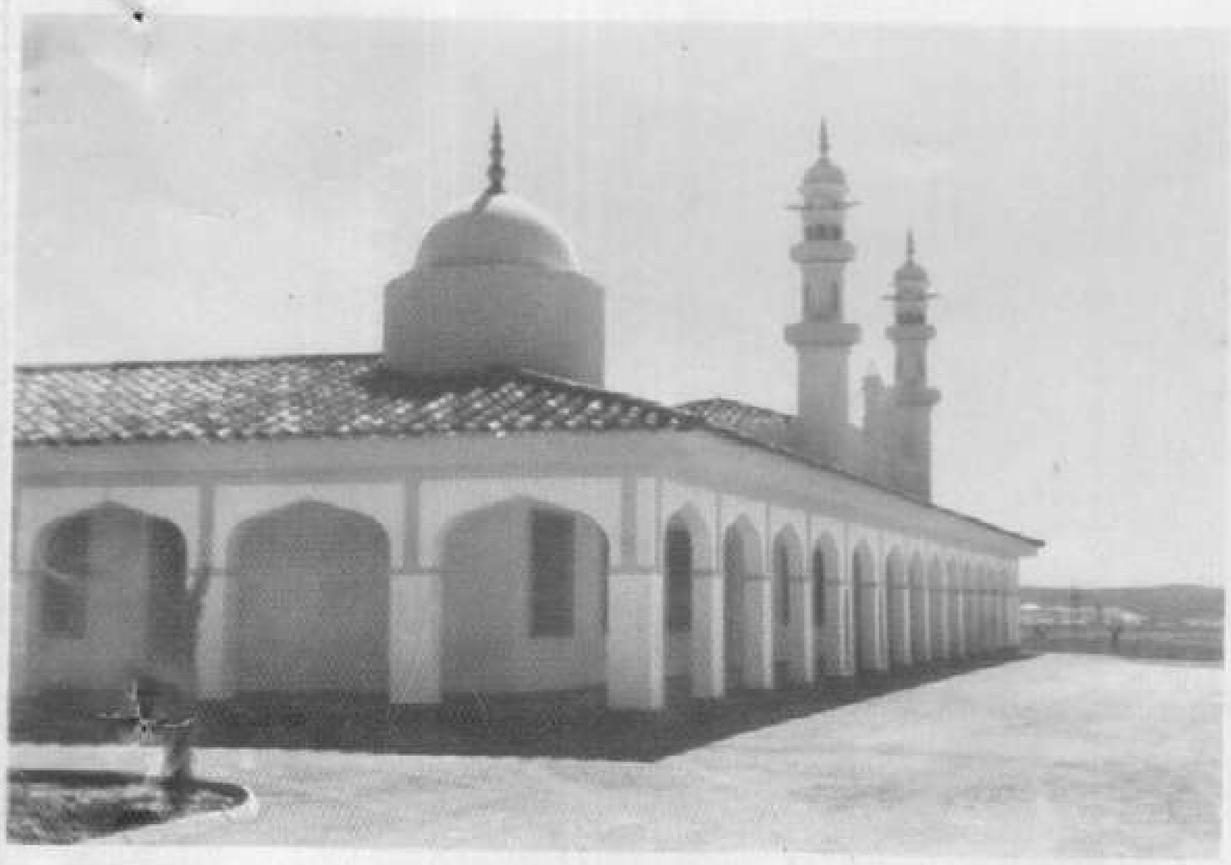

مسجد کے صدر دروازے سے داخل ہونے کے بعد مسجد اس طرح نظر آتی ہے

مسجد بشارت سامنے سے۔ کونے میں مسجد کے احاطے کا مین گیٹ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ دن دُور نہیں

جب سچے مسلمان پھر سپین پہنچیں گے

سپین کے شہید جرنیل کی رُوح کی کشش ہمیں سپین کی طرف بُلا رہی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود کا سپین کے بارے میں ایک نہایت جذباتی اور دلوں کو ہلا دینے والا ارشاد

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

"تاریخ اسلام کی ان باتوں سے جو مجھے بہت پیاری لگتی ہیں۔ ایک بات ایک ہسپانوی جرنیل کی ہے جس کا نام غالباً عبدالعزیز تھا جب سپین میں مسلمانوں کی طاقت اتنی کمزور ہو گئی کہ ان کے ہاتھ میں صرف ایک قلعہ رہ گیا جو آخری قلعہ تھا تو عیسائیوں نے ان کے سامنے بعض شرائط پیش کیں اور کہا کہ اگر بچنا چاہتے ہو تو ان کو مان لو۔ وہ شرائط ایسی تھیں کہ جنہیں مان کر اسلام سپین میں عزت کے ساتھ نہ رہ سکتا تھا۔ بادشاہ وقت ان شرائط کو ماننے کے لیے تیار ہو گیا۔ دوسرے جرنیل بھی تیار تھے مگر یہ جرنیل کھڑا ہوا۔ اور کہا کہ اے لوگو! کیا کرتے ہو؟ کیا تمہیں یقین ہے کہ عیسائی اپنے وعدوں کو پورا کریں گے۔ ہمارے باپ دادا نے سپین میں اسلام کا بیج بویا تھا۔ اب تم لوگ اپنے ہاتھوں سے اس درخت کو گرانے لگے ہو۔ ان لوگوں نے کہا کہ سوائے اس کے ہو کیا سکتا ہے۔ دشمن سے کامیاب مقابلہ کی صورت ہے ہی کیا؟ اسی جرنیل نے کہا یہ سوال نہیں کہ دشمن سے کامیاب مقابلہ کی صورت کیا ہے؟ نہ ہمیں اس کے سوچنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے اور ہم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ مر جائے مگر ان کی شرائط کو تسلیم نہ کرے۔ اس طرح یہ ذلت تو نہ اٹھانی پڑے گی کہ اپنے ہاتھ سے حکومت دشمن کو دے دیں جو کچھ تمہارے اختیار کی بات ہے وہ کر دو اور باقی خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ یہ بات سنکر وہ لوگ ہنسے اور کہا کہ اس قربانی کا کیا فائدہ؟ اور سب نے انکار کیا۔ مگر اس نے کہا کہ اگر تم اس بے غیرتی کو پسند کرتے ہو تو کرو میں تو اپنے ہاتھ سے اسلامی جھنڈا دشمن کے حوالے نہ کروں گا۔ قریباً ایک لاکھ کا لشکر تھا۔ جو قلعہ کے باہر جمع تھا۔ وہ اکیلا ہی تلوار لے کر باہر نکلا۔ دشمن پر حملہ کر دیا اور لڑتے لڑتے شہید ہو گیا۔ بیشک اس کی شہادت کے باوجود سپین میں مسلمانوں کی حکومت تو قائم نہ رہ سکی مگر اسکا نام ہمیشہ کے لیے زندہ رہ گیا اور موت اسے مٹا نہ سکی۔ وہ بادشاہ اور جرنیل جنہوں نے اس کے مشورہ کو تسلیم نہ کیا اور اپنی جانیں بچانی چاہیں وہ مٹ گئے۔ ان کا ذکر پڑھ کر اور سنکر ہم اپنے نفسوں کو بڑے زور سے ان پر لعنت کرنے سے روکتے ہیں۔ لیکن کبھی سپین کے حالات کا میں مطالعہ نہیں کرتا یا کبھی ایسا نہیں ہوا کہ یہ باتیں میرے ذہن میں آئی ہوں اور اس جرنیل کے لیے دُعائیں نہ نکلتی ہوں۔ اس کے خون کے قطرے آج بھی سپین کی وادیوں میں ہم کو آوازیں دیتے ہیں کہ آؤ! اور میرے خون کا انتقام لو۔ بیشک وہ بہادر جرنیل مر گیا۔ مگر مرنا ہے کیا؟ کیا یوں لوگ نہیں مرتے؟ کیا وہ بادشاہ اور جرنیل جو دشمن سے نہ لڑے مر نہ گئے؟ وہ بھی ضرور مر گئے۔ لیکن ان کے لیے ہمارے دلوں سے لعنت نکلتی ہے اور اس جرنیل کے لیے دعائیں۔

آج بھی اس کی کشش ہمیں سپین کی طرف بُلا رہی ہے اور اگر مسلمانوں کی غیرت قائم رہی اور جیسا کہ حضرت اقدس ..... کی بعثت سے ظاہر ہوتا ہے نہ صرف قائم رہے گی بلکہ ترقی کرے گی اور پہلے سے بھی بڑھ کر ظاہر ہو گی۔ تو وہ دن دور نہیں جب اس جرنیل کے خون کے قطروں کی پکار، اس کی جنگلوں میں چلانے والی رُوح اپنی کشش دکھائے گی۔ اور سچے مسلمان پھر سپین پہنچیں گے اور وہاں اسلام کا جھنڈا گاڑ دیں گے۔ اسکی روح آج بھی ہمیں بُلا رہی ہے۔ اور ہماری رُوحیں بھی یہ پکار رہی ہیں کہ اے شہید وفا! تم اکیلے نہیں ہو۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کے سچے خادم منتظر ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی وہ پروانوں کی طرح اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے۔ .....

پس سپین کے لوگ اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک یوں مقدر ہے تو ہماری تبلیغ و تعلیم سے ہی کفر و شرک کو چھوڑ دیں گے۔ اور یا پھر ہم پر اتنا ظلم کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقابلہ کی اجازت ہو جائے گی اور وہ جنہوں نے کان پکڑ کر مسلمانوں کو اپنے ملک سے نکالا تھا کان پکڑ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مرزا پر حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے کہ حضور کے غلام حاضر ہیں اور اس اکیلے لڑنے والے کی رُوح ناکام نہیں رہے گی۔"

(الفضل ۶ رمئی ۱۹۴۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

۳۱ ظہور ۱۳۶۱ ہش

جوں جوں دس ستمبر نزدیک آرہی ہے ...

جوں جوں دس ستمبر ۱۹۸۲ء کی بابرکت تقریب کا دن قریب آتا جارہا ہے۔ احباب جماعت کے جوش وجذبہ اور اشتیاق میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ ہم لوگ خوش قسمت ہیں کہ تاریخ کا ایک اہم باب اپنی آنکھوں کے سامنے رقم ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ ہم آئندہ آنے والی نسلوں کو فخر سے بتایا کریں گے کہ ہماری آنکھوں کے سامنے سپین کی تاریخ بدلنے کا تاریخی واقعہ گزرا۔ ہم اپنی قسمت پر ناز کریں گے کہ ہم اس دور میں زندہ تھے جب مسلمانوں کی عظمت رفتہ کے انتہائی تاریخی مقام پر مسلمانوں کی پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر عظمت و رفعت کی بنیاد رکھی گئی۔

جوں جوں دس ستمبر ۱۹۸۲ء کی تاریخ قریب آرہی ہے۔ دلوں پر ایک نامعلوم سی اداسی بھی چھاتی جارہی ہے۔ ایمان کو ایک نیا استحکام اور نئی تازگی عطا کرنے والی خوشی کی اس ساعت کے ساتھ تہہ در تہہ غم کی ایک کسک بھی شامل ہے۔ اس تاریخ کے قریب آنے کے ساتھ ساتھ یہ تاریخ مقرر کرنے والی پیاری ہستی کی یاد بھی دلوں کو کچوکے دیتی ہے ہمارے پیارے اور محبوب آقا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ تاریخ افتتاح کرنے کے لئے خود مقرر فرمائی تھی۔ حضور رحمہ اللہ ہی کے بابرکت دور کا یہ مسجد ایک حسین ثمرہ اور طیب و شیریں پھل ہے۔

جوں جوں دس ستمبر کی تاریخ سا ذکھڑی قریب آرہی ہے۔ دل میں بے اختیار دعاؤں کے لئے جوش پیدا ہو رہا ہے۔ اس عظیم و جلیل ہستی کے لئے قلب و روح محیط دعائیں جاتے ہیں۔ آنکھوں سے بہنے والے آنسو اور دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی دعائیں محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی بلندیٔ درجات کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرتی ہیں۔ اور دن بدن اس شدت میں گہرائی اور تیزی آتی جاتی ہے۔

جوں جوں دس ستمبر کا دل گداز لمحہ قریب آرہا ہے۔ ایک تاریخ ساز رات کی یاد بھی دلوں کو پگھلا رہی ہے۔ یہ رات سرزمین اندلس پر گزاری جانے والی ایک عارف باللہ کی سوز و گداز اور گریہ و زاری سے معمور ایک رات تھی۔ جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ساری رات اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا گڑگڑا کر دعا فرمائی کہ اے اللہ ارض سپین کو ایک بار پھر اپنی توحید اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک رسالت کا گہوارہ بنا دے۔ اس سرزمین کو ایک دفعہ پھر مسجدوں سے بھر دے۔ اس کی تثلیث بھری فضاؤں کو ایک بار پھر احد احد کی صداؤں سے معمور کر دے۔ اس بابرکت رات ہی کا یہ نتیجہ تھا کہ رحمت خداوندی جوش میں آئی اور اس نے اپنے بندہ کو یہ دلاسا دیا کہ تیری سنی گئی۔ تیری خواہش وقت مقررہ پر بلد پوری ہوگی۔

اے اللہ! اے پاک پروردگار سپین میں اسلام کے احیاء کا ڈول ڈالنے والے اس مقدس اور بابرکت وجود کو اپنی ابدی رحمتوں سے نواز۔ اس ذات بابرکات کو اپنی رحمتوں اور کبھی ختم نہ ہونے والی برکتوں کا مرجع بنا۔ اس پیاری شخصیت کو اپنے قرب میں ہر روز ایک نیا اور ارفع درجہ عطا کر اپنی رحمتوں برکتوں اور فضلوں کی نہ ختم ہونے والی گھٹا اس وجود پر تا ابد برساتا رہ۔

اے مولا! اے پاک پروردگار!! حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی اشاعت اسلام کے لئے ساری دعائیں قبول فرما۔ توحید کے قیام کے لئے ان کی ساری آرزوئیں پوری کر۔ رسالت محمدیہ کے قیام و استحکام کے لئے ان کے سارے ارمان حقیقت میں بدل دے۔

اے مالک! اے پیارے!! اے معبود!!! اپنے پیارے خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر ہم کو عمل کرنے کی توفیق دے آمین۔

اے ارضِ طارق خیال رکھنا

اے ارضِ طارق، خیال رکھنا
خیال رکھنا کہ سات صدیوں میں
تُو نے جو جو ستم اٹھائے
نہ دل میں اُن کا ملال رکھنا
—— خیال رکھنا
خیال رکھنا اور اپنی مٹی پہ پلنے والے
تمام بچوں کو یہ بتا کر نہال رکھنا
کہ آنے والے دنوں کا سورج،
تمہاری قسمت سنوار دے گا۔
—— خیال رکھنا
خیال رکھنا کہ آنے والے دنوں کا سورج،
محبتوں کا حسین پیکر،
وہ رہبروں میں عظیم رہبر
—— ہمارا طاہر
ہزاروں جلوے محبتوں کے جلو میں لے کر
تمہارے دل میں اُتر رہا ہے۔
—— خیال رکھنا
خیال رکھنا، دلوں کے آنگن کو
اُس کی کرنوں سے جگمگانا،
اور اُس کے جلووں کو
دل کے شیشوں میں تم سجانا
اُس کے قدموں کی خاک چُن کر
اپنی آنکھوں سے تم لگانا
—— خیال رکھنا
خیال رکھنا کہ اُس کے جلووں
اور اُس کی ساری محبتوں کو
اور اُس کے لفظوں کی چاند کلیوں کو
آنے والے دنوں کی خاطر سنبھالنا ہے
—— خیال رکھنا
اے ارضِ طارق، خیال رکھنا
اے ارضِ طارق، خیال رکھنا

عبدالکریم خالد لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضائے قرطبہ ہے پھر سے مرتعش بہ اذاں

فضائے قرطبہ ہے پھر سے مرتعش بہ اذاں
بہ فیضِ میرزا، فرزندِ صاحبِ قرآں

نصیبِ اندلسِ مرحوم پھر سے جاگ اٹھے
خدائے زندہ و برتر کا ہو گیا احساں

کٹی ہے صدیوں کی تاریک شب، بحمد اللہ
کہ ذرّے ذرّے پہ نورِ سحر ہے نور افشاں

خدا کا شکر، کہ مسجد وہاں پہ پھر سے بنی
خدا کا شکر، کلیسا ہے پھر سے رُو بہ زیاں

نواحِ قرطبہ میں سات سو برس کے بعد
بنائی احمدیوں نے یہ مسجدِ ذی شاں

برائے افتتاح، واں پہ نہ جا سکے، ناصر
کہ تھے موسّس ایں مسجدِ رفیع نشاں

خدائے زندہ نے اُن کو بلایا اپنے حضور
یہی تھی بالیقیں تقدیرِ ربِّ ہر دو جہاں

امامِ طاہر اس مسجد کے افتتاح کیلئے
رواں بہ پیدرو آباد ہیں بہ عزمِ جواں

زہے شرف کہ بہ اسپین، چشمۂ اسلام
ہمارے ہاتھوں سے بارِ دگر ہے پھر سے رواں

مقامِ شکر کہ، ہم آخرین منہم ہیں
زمیں پہ لائے ہیں ہم آسماں سے ایماں

زہے نصیب کہ گو ہم وطن میں ہیں معتوب
مگر بہ قرطبہ گونجی ہمیں سے پھر سے اذاں

ہیں روحیں طارق و موسیٰ کی وجد میں سرشار
کہ اُن کا جذبۂ ایثار پھر ہوا ہے جواں

فلک نے طنطنہ دیکھا تھا سالہا جن کا
مزار ان کے تھے اب تک، بہ حسرتوں کا نشاں

ترس رہی تھی اذاں کیلئے بصد حسرت
مجاہدین کی روحیں، کہ محوِ خواب ہیں واں

بہ ارضِ قرطبہ زندہ ہوئی روایتِ عشق
نسیمِ عشق و وفا پھر سے ہے وہاں رقصاں

رکھی گئی وہاں تبلیغِ دین کی بنیاد
ہیں، اور احمدی خدّام اسکے روحِ رواں

وہ پھر سے جیت ہوئی جذبۂ تعشق کی
ہے کائناتِ وفا وجد میں کراں تا کراں

خدا کا شکر کہ، اسمِ محمدِ عربیؐ
بآں دیار ہوا پھر سے آج وردِ زباں

وہاں پہ دینِ محمدؐ کی پھر سے ہے یورش
اُڑے گا فتح و ظفر کا نشاں پھر سے وہاں

نہیں کسی سے بھی نفرت، ہے پیار سب کیلئے
یہی ہے خُلقِ محمدؐ کا ہم نشیں نشاں

پیامِ امن و محبت ہے مذہبِ اسلام
سفیرِ امن و محبت ہیں کر گئے اعلاں

بنا یہ مرکزِ احیائے دینِ حق تم سے
تم اس پہ ناز کرو اے گروہِ احمدیاں

طلیطلہ کی فضا پھر پکارتی ہے تمہیں
فدائیانِ محمدؐ کہاں ہو! تم ہو کہاں!

صدا یہ دیتا ہے غرناطہ اب تو آجاؤ
حیاتِ نو مجھے بخشو پئے رسولِ زماںؐ

سنو! ہسپانیہ تمہیں آواز دے رہا اشبیلیہ
یہاں بھی آ کے کرو تم اشاعتِ قرآں

بہ سعیٔ ناصرِ دینِ متین۔ اے محمود
فضائے قرطبہ ہے پھر سے مرتعش بہ اذاں

مرزا محمود احمد۔ دار الصدر غربی ربوہ

تعمیرِ بشارت (مسجد سپین)

خوش اندلس میں صدیوں بعد گونجا نعرۂ تکبیر
خدا کا گھر بفیضِ مہدیٔ برحق ہوا تعمیر

کرامت ہے یہ اک سچے غلامِ شاہِ بطحا کی
بتانِ غرب کے پتھر دلوں کی ہو گئی تسخیر

خدا نے اپنی قدرت سے کیا منصور ناصرؓ کو
بڑھی ہے اس کے دم سے عالمِ اسلام کی توقیر

خلوصِ دل سے نکلی جو دعا وہ عرش تک پہنچی
دعائے مردِ مومن تھی کہ جس سے کٹ گئی زنجیر

کھلے گا میکدہ توحید کا اب دستِ طاہرؒ سے
چمک جائیگی مستانِ مئے عرفان کی تقدیر

متاعِ گمشدہ کی واپسی کی یہ "بشارت" ہے
قلوبِ اہلِ حق کے واسطے ہے باعثِ تنویر

علمِ اسلام کا لہرائے گا اب ہر بلندی پر
کلام اللہ کی بڑھتی رہے گی عزت و توقیر

ظفرؔ اقبالؔ اور ستارؔ کو یہ دن مبارک ہو
کہ ان کے خواب کی ظاہر ہوئی ہے اک حسیں تعبیر

تصور میں تو میں ہر آن اندلس میں رہتا ہوں
زہے قسمت سرِ منزل بھی پہنچے پیکرِ تدبیر

تدبیر

۱؎ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ
۲؎ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ ۔ ۳؎ مبلغین اسماء کے نام

"میں نے عزم کیا تھا"

"آٹھ سو سال کی حکومت کوئی معمولی بات نہیں۔ لیکن آج اس ملک کی یہ حالت ہے اس میں کسی مسلمان کی ہوا تک سونگھنے کو نہیں ملتی۔ اندلس میں مسلمانوں کو جو شان و شوکت حاصل تھی اور پھر اس کے بعد جو سلوک وہاں کے مسلمانوں سے کیا گیا۔ اسی طرح صقلیہ میں مسلمانوں کا جو رعب و دبدبہ تھا اور اس کے بعد جس طرح انہیں وہاں سے نکالا گیا۔ جب میں نے یہ حالات تاریخوں میں پڑھے تو میں نے عزم کیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی تو میں ان علاقوں میں احمدیت کی اشاعت کے لئے اپنے مبلغین بھجواؤں گا جو اسلام کو دوبارہ ان علاقوں میں غالب کریں اور اسلام کا جھنڈا دوبارہ اس ملک میں گاڑ دیں۔" (الفضل ۱۷ جولائی ۱۹۴۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر چہرہ روشن اور ہر دل خوشی سے بھرپور تھا

وہ عید کا دن تھا

۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء

مسجد بشارت کا سنگِ بنیاد رکھے جانے کے مبارک دن کی روداد

پیدرو آباد کے لوگوں کی محبت اور بے ساختہ پیار کے نظارے

یہ ایک حقیقت ہے کہ اسلام اور احمدیت کی تاریخ میں ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کے روز سعید کو ایک انتہائی خوشی اور مسرت کے دن کی حیثیت حاصل رہے گی۔ یہ وہ دن تھا جب سات سو سال کے بعد سپین کی سرزمین پر توحیدِ حقیقی کا نام لینے والوں نے اللہ کے ایک گھر کی بنیاد رکھی تھی۔ اللہ کے ایک پیارے بندے، اللہ تعالیٰ کی اس بابرکت وجود پر لاکھوں لاکھ رحمتیں ہوں، اس محبوب وجود نے اپنے مبارک ہاتھوں سے قرطبہ سے ۴۴ کلومیٹر دور، قرطبہ میڈرڈ ہائی وے پر واقع قصبہ پیدرو آباد میں مسجد "بشارت" کا سنگِ بنیاد رکھا۔

اس تاریخی دن کی روداد آنے والے مورخین ہمیشہ فخر سے قلم بند کریں گے اور اس روز کو روزِ عید قرار دیں گے۔ اس روز کی ایک جھلک قارئین کے ازدیادِ ایمان کے لیے پیش ہے۔

اس تاریخی دن کی اہمیت کا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے یوں اظہار فرمایا کہ ایک دن پہلے سے فرما دیا کہ اس روز دوپہر تک میں کسی سے نہیں ملوں گا۔ نہ کوئی اور کام ہوگا۔ حضور اقدس کا ارادہ یہ تھا کہ اس روز کامل یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور درد مندانہ اور عاجزانہ دعائیں کی جائیں چنانچہ اس روز حضور صبح قریباً ساڑھے تین بجے سے لے کر روانگی تک، جو کہ دوپہر کے ڈھائی بجے عمل میں آئی مسلسل اور متواتر دعاؤں میں مصروف رہے اس طرح سے اس تاریخی دن کو یہ عظمت حاصل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ نے اس دن سرزمین اندلس پر خصوصی دعائیں کیں۔

پیدرو آباد کو روانگی

دن کے اڑھائی بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ ہوٹل میلیا MELIA سے باہر تشریف لائے۔ اور مبلغ سپین مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر سے فرمایا:۔

خوش ہوں۔ آج عید کا دن ہے۔

اور اس میں کس کو کلام تھا۔ آج سب کے چہرے کھلے ہوئے تھے۔ ہر دل میں خوشی کا طوفان ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ اور زیر لب دعائیں ہر ایک کے ہونٹوں پر جاری تھیں۔

پیدرو آباد پہنچ کر حضور نے سب سے پہلے زمین کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد اپنے خادم مکرم ناصر احمد بہادر شیر صاحب سے فرمایا کہ وہ اس جگہ کی پیمائش کریں تاکہ کل رقبہ کا اندازہ ہو سکے۔ اس جگہ کا کل رقبہ ۱۵ اکنال کے قریب ہے دو اطراف سے سڑک گزرتی ہے۔ یہ جگہ اونچی ہے اور دونوں سڑکوں سے دور سے نظر آتی ہے۔

اس کے بعد حضور اس جگہ تشریف لے گئے۔ جہاں پر شامیانے لگا کر نماز ادا کرنے کے لیے جگہ بنائی گئی تھی۔ مکرم منیر الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ انہوں نے سپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے اس مقام پر پہلی اذان کہنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ ظہر کی نماز کی اقامت مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ سلسلہ نے اور عصر کی نماز کی اقامت مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ نے کہی۔ نماز کے دوران ہر دل خدا کی حمد سے معمور اور رقت کے جذبات سے پُر تھا۔ سب نے رو رو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں اور اسلام کی عظمت رفتہ کے اس مقام کو پھر سے اسلام کا گڑھ بنا دینے کی التجائیں کیں۔

گاؤں کے لوگ یہ نظارہ دیکھ کر حیران تھے اور ایک ایک کر کے اس جگہ پر جمع ہو رہے تھے اوّلاً لوگوں نے اسے ایک عجوبہ سمجھا اور اس پر ہنسے مگر نمازیوں کا خشوع و خضوع اور رقت دیکھ کر ان میں جلد ہی سنجیدگی آگئی اور عصر کی نماز شروع ہوئی تو ان سب کی محویت کا یہ عالم تھا کہ محسوس ہوتا تھا کہ یہ لوگ بھی عبادت میں شامل ہیں۔

مسجد کا سنگِ بنیاد

ٹھیک ۳ بجکر چالیس منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اس جگہ پر پہنچے جہاں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا جانا تھا۔ اس وقت تک پیدرو آباد قصبے کے مرد عورتیں بچے بوڑھے سینکڑوں کی تعداد میں وہاں جمع ہو چکے تھے۔ اور حیرانی سے اس منظر کو دیکھ رہے تھے۔ ان کو کیا معلوم تھا کہ یہ مقدس اجتماع ایک روز سپین کی تاریخ میں ایک ایسا انقلاب لے آئے گا کہ پچھلی ساری ترقیات دنیا بھول جائے گی۔ لوگ آہستہ آہستہ ایک ایک کر کے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے گرد اکٹھے ہو رہے تھے تھوڑی ہی دیر میں یہ مجمع اتنا بڑھ گیا کہ نقل و حرکت بھی مشکل ہو گئی۔

سنگِ بنیاد رکھنے کی کارروائی شروع ہوئی تو مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ انہوں نے سپین میں اسلام کے احیائے نو کا پتھر اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما اور اسے اپنی بانہوں پر رکھ کر حضور انور رحمہ اللہ کے پاس آئے۔ حضور نے اپنے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنی ہوئی حضرت اقدس ..... کی بابرکت الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھی سے اس پتھر کو مس کیا اور آیات قرآنیہ اور دعائیں پڑھیں۔ یہ بڑا رقت خیز منظر تھا۔ ان آیات اور دعاؤں کا انگریزی ترجمہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے اپنی بلند اور پُر سوز آواز میں پڑھ کر سنایا اور اس کا سپینش ترجمہ مبلغ سپین مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر نے سنایا۔ اس کے بعد حضور انور رحمہ اللہ زیر لب دعائیں کرتے ہوئے بنیاد میں اترے۔

نعرہ ہائے مستانہ

حضور انور رحمہ اللہ کے بنیاد میں اترتے ہوئے یکایک فضا میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے نعرۂ تکبیر بلند کیا۔ اور یوں خاموشی کا طلسم نعروں کی بلند آوازوں سے ٹوٹ گیا۔ اور فضا اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، طارق بن زیاد زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ نعرے بار بار بلند ہوتے رہے ہر چہرہ خوشی اور مسرت سے تمتما رہا تھا۔

سب سے پہلے حضور نے بنیادی اینٹ رکھی اس کے بعد دنیا بھر کی خواتین کی طرف سے حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا نے اینٹ رکھی۔ اس کے بعد اور لوگوں نے اینٹ رکھی جن کے اسماء یہ ہیں:۔

سید محمود احمد صاحب ناصر امریکہ۔ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب لندن۔ کمال یوسف صاحب ناروے۔ نسیم مہدی صاحب سوئٹزرلینڈ منصور احمد خان صاحب مغربی جرمنی۔ لئیق احمد صاحب منیر مغربی جرمنی۔ سون ہینڈسن صاحب SEVEN HENDSEN ڈنمارک۔ منیر الدین صاحب سویڈن۔ اللہ بخش صاحب صادق ہالینڈ۔ منیر الدین صاحب شمس لندن۔ صالح محمد خان صاحب۔ سردار منیر احمد صاحب لندن۔ آرکیٹکٹ D JOSE LUIS LOPE پیدرو آباد کی سب سے معمر عورت SRA MADALEN A LOPE RUIZ اور سب سے کم عمر بچے عزیز JOSE OSUNA SALINA۔ محترم مولوی کرم الٰہی ظفر صاحب مبلغ انچارج سپین۔ مکرم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قرطبہ کا انتخاب

ایک خاص خدائی تصرّف

سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ربوہ

قرطبہ جنوبی سپین کے علاقہ اندالوسیا (ANDALUCIA) کا ایک صوبہ ہے جس کا صدر مقام قرطبہ کا شہر ہے۔ یہ شہر قدیم زمانہ میں CORDOBA یا CORDOVA کہلاتا تھا۔ مسلمانوں نے اس کو قرطبہ کہنا شروع کر دیا۔

قرطبہ شہر کا فاصلہ میڈرڈ (دارالحکومت سپین) سے ۴۰۰ کلومیٹر، غرناطہ سے ۱۶۶ کلومیٹر، مالقہ یا ملاگا سے ۱۸۷ کلومیٹر، طلبطلہ سے ۴۲۰ کلومیٹر اور شبیلیہ سے ۱۳۸ کلومیٹر ہے۔

قدیم زمانہ سے ہی یہ شہر بہت اہمیت کا حامل رہا ہے ۱۵۲ ق م میں روم کے سپہ سالار مارکیلوس نے اس پر قبضہ کر کے اہل روم کو یہاں بسایا۔ رومیوں کے بعد یہاں گاتھ یا قوطی بادشاہوں کا قبضہ ہوا انہی کے زمانہ میں یہاں عیسائیت کو فروغ حاصل ہوا۔ قوطیوں سے یہ شہر مسلمانوں کے قبضہ میں آیا ۷۱۱ء میں طارق بن زیاد نے اس شہر پر حملہ کیا مگر شہر کو محاصرہ کی حالت میں چھوڑ کر اور اسے اپنے جرنیل مغیث رومی کے سپرد کر کے خود آگے روانہ ہو گئے۔ مغیث رومی نے کچھ روز کے بعد اس پر قبضہ کر لیا۔

یہاں ایک روایت کا تذکرہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ اسلامی لشکر کے ہمراہ ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے جن کا نام مُنَیذِر تھا ان کے علاوہ بعض تابعین بھی تھے جو اندلس میں وارد ہوئے بعض مورخین نے ایسے تابعین کی تعداد تین، بعض چار اور بعض نے ان کی تعداد تیرہ چودہ تک بیان کی ہے۔ ان میں سے ایک تابعی حضرت حنش صنعانی بھی تھے جو شام کے رہنے والے تھے۔ ان کا اصل نام حسین بن عبداللہ اور کنیت ابوعلی تھی حنش ان کا لقب تھا ابن یونس نے اپنی تاریخ اہل مصر والاندلس وافریقہ میں بھی ان کا ذکر کیا ہے۔ مغرب کی طرف انہوں نے اپنے ساتھی رویفع بن ثابت کیساتھ غزوات میں حصہ لیا اور موسیٰ بن نصیر کے ساتھ اندلس میں بھی جنگوں میں حصہ لیا

ایک پیشگوئی

ابن حبیب نے حضرت حنش صنعانی کے متعلق دلچسپ روایت بیان کی ہے جس کا تذکرہ علامہ مقری نے اپنی مشہور تاریخی تصنیف نفح الطیب میں کیا ہے۔ ابن حبیب لکھتے ہیں۔

"اندلس میں جو تابعین داخل ہوئے ان میں حضرت حنش صنعانی بھی ہیں۔ یہ وہی صاحب ہیں جو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قرطبہ کے سامنے فج المائدہ کے راستہ سے پہنچے۔ جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں سے قرطبہ سامنے نظر آرہا تھا تو انہوں نے اذان دی۔ حالانکہ وہ وقت کسی نماز وغیرہ کا نہ تھا جب ان کے ساتھی لشکریوں نے پوچھا کہ آپ نے ناوقت اذان کیوں دی تو انہوں نے فرمایا۔

اِنَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةَ لَا تَنْقَطِعُ مِنْ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ اِلَّا اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔

یعنی یہ وہ دعوت (اذان) ہے جس کا سلسلہ اس سرزمین سے تا قیامت کبھی منقطع نہ ہوگا"

(نفح الطیب اردو ترجمہ ص ۳۲۳)

علامہ مقری صاحب نفح الطیب اتنا لکھنے کے بعد فرماتے ہیں۔

"یہی بات بعض اور لوگوں نے بھی بیان کی ہے"

اور پھر خود ہی اس پر تبصرہ فرماتے ہیں کہ "لیکن پردہ غیب سے تو اس کے خلاف ہی نمودار ہوا" یعنی اس کا سلسلہ منقطع ہو گیا اور قرطبہ بلکہ پورے سپین پر عیسائیوں کا قبضہ ہو گیا۔ اس کے بعد پھر لکھتے ہیں "ممکن ہے کہ یہ روایت بھی موضوعہ ہو یا اس کی کوئی اور تاویل ہو۔ واللہ اعلم"۔

حضرت حنش بعد میں سرقسطہ تشریف لے گئے اور وہیں سکونت اختیار کر لی۔ سرقسطہ یعنی (ZARAGOZA) کی جامع مسجد کی بنیاد بھی انہوں نے رکھی تھی۔ وہیں آپ کا انتقال ہوا اور شہر کے مغرب کی طرف باب الیہود کے پاس ان کا مزار مرجع خاص وعام تھا۔ تاریخ ابن بشکوال میں لکھا ہے کہ جامع مسجد قرطبہ کے قبلہ کی سمت بھی انہی بزرگ نے درست کی تھی۔

جہاں تک روایت کی صحت کا تعلق ہے علامہ مقری نے ابن حبیب کے علاوہ بعض دوسروں کا بھی ذکر کیا ہے اگرچہ ان کا حوالہ نہیں دیا۔ لیکن اس سے اتنا ضرور معلوم ہو جاتا ہے کہ اندلس کے ابتدائی مسلمان مورخین میں یہ روایت بہت مشہور تھی اس لیے اس کو موضوعہ نہیں کہا جا سکتا۔

پھر اگر قرطبہ کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خاص تصرّف کے تحت حضرت حنش نے اذان دی اور ساتھ ہی فرمایا کہ اس میدان سے یہ اذان کبھی منقطع نہ ہوگی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت حنش کے الفاظ میں برکت دی اور اس کے بعد سرزمین قرطبہ کو ایسا نوازا کہ قرطبہ کے ہم پلّہ دنیا میں کوئی دوسرا شہر نہ تھا۔

۷۱۱ء میں مسلمانوں کا اس پر قبضہ ہوا اور اس کے بعد ۱۲۳۶ء تک وہ اس پر قابض رہے۔ گویا پورے سوا پانچ سو سال تک یہ مسلمان اندلس کا دارالحکومت رہا اور اس عرصہ میں ظاہری اور باطنی لحاظ سے قرطبہ آسمان پر چمکتے ہوئے ستارے کی مانند روشن رہا۔

بعض تاریخوں میں لکھا ہے کہ قرطبہ کا طول دریا کے کنارے کنارے ۲۰ میل اور عرض چھ میل تھا۔ ابن حیان نے اپنی تاریخ میں ایک موقع پر لکھا ہے کہ خلیفہ عبدالرحمان الناصر لدین اللہ کے زمانہ میں قرطبہ شہر میں تین لاکھ مکانات اور آٹھ ہزار آٹھ سو ستر مساجد تھیں اسی خلیفہ عبدالرحمٰن کے کتب خانہ میں چار لاکھ کتب تھیں۔ ان کتابوں کی فہرست ۴۴ جلدوں پر مشتمل تھی اور ہر جلد میں ۴۰ سے ۵۰ تک اوراق تھے بیان کیا جاتا ہے کہ ان میں کوئی کتاب ایسی نہ تھی جس کو خلیفہ نے خود مطالعہ نہ کیا ہو اور اس پر نوٹس نہ لکھے ہوں مشرق ومغرب کے اسلامی مصنفین نے قرطبہ کی تعریف وتوصیف میں بکثرت نظمیں لکھیں آب وہوا اس شہر کی بہت اچھی ہے چاروں طرف میووں اور زیتون کے باغات تھے۔ اس کے افق سے دنیا کے تارے نکلے اور مشاہیر روزگار پیدا ہوئے۔ سب سے بڑھ کر یہاں کی جامع مسجد تھی جو اندلس کا فخر تھی جو آج بھی اپنے اور بیگانے سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ قرطبہ کا دارالعلوم دنیا میں سب سے زیادہ مشہور تھا۔

پیدرو آباد کی تاریخی اہمیت

مسلمانوں کے آثار مٹ جانے کے بعد آج غرناطہ میں قصر الحمراء اس پرانی عظمت وشوکت کی یاد دلاتا ہے تو قرطبہ اپنی جامع مسجد کی وجہ سے ہمارے لیے کشش رکھتا ہے۔ مسلمانوں کی حکومت جب سپین سے ختم ہونے کو آئی تو سب سے پہلے یہی شہر ان سے چھینا گیا اور عجیب بات ہے کہ جب اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا دور آیا تو یہاں کے قریب کے علاقے پیدرو آباد میں جو کہ قرطبہ سے ۲۰ میل دور واقع ہے میں مسجد بشارت کی شکل میں روحانی چھاؤنی تعمیر کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب قرطبہ پر عیسائی افواج حملہ آور ہوئیں تو وہ قرطبہ کے شمال مشرق میں عین اس جگہ پر مجتمع ہوئی تھیں جس کو آج "پیدرو آباد" (PEDRO ABAD) کہا جاتا ہے گویا جس جگہ عیسائی افواج نے سپین کی مسلمان حکومت پر حملہ آور ہونے کیلئے خیمے گاڑے تھے وہی جگہ دوبارہ اللہ تعالیٰ نے سپین پر روحانی حملے کے لیے منتخب کی ہے اور حضرت حنش صنعانی تابعی کی اذان کا جو سلسلہ وقتی طور پر منقطع ہو گیا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ نے پھر سے جاری کر دیا۔ اگرچہ مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب عرصہ دراز سے وہاں قربانیاں بجا لا رہے تھے مگر مشن کا مرکز میڈرڈ ہی رہا اور وہاں سے مولانا ظفر صاحب تبلیغ کے لیے سپین کے طول وعرض میں جاتے رہے ۱۹۷۵ء میں ان کی مدد کے لیے مرکز سے ایک اور مبلغ مکرم اقبال احمد نجم صاحب کو بھجوایا گیا جن کو مشن کے بڑھتے ہوئے کام کے پیش نظر قرطبہ میں متعین کیا گیا۔ مکرم اقبال احمد نجم صاحب کے بعد مکرم عبدالستار خان صاحب کو بھی بھجوایا گیا ان مبلغین نے وہاں سپینش زبان بھی سیکھ لی جس سے ان کو تبلیغ میں بہت سہولت ہو گئی۔ ان مبلغین کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت بھی بخشی کہ مسجد کے لیے زمین کا جائزہ لینے کے لیے اس کے جملہ مراحل ابتداء سے تکمیل تک کے دوران سب کو نمایاں خدمت کا موقع عطا ہوا۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس مسجد میں خدائے واحد کی عبادت شروع ہو گئی ہے اور یوں توحید کا جھنڈا گاڑنے کے لیے اس ملک میں سرزمین قرطبہ کو اللہ تعالیٰ نے پھر دوبارہ منتخب کر لیا ہے ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

راولپنڈی اور اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت
کا مرکز
قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی

عرق ہاضمون۔ شیریں۔ خوشذائقہ
دیسی جڑی بوٹیوں سے کشید کردہ
چھوٹے بچوں کی ہر مرض کا شافی علاج۔ فوری آرام
اسے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما
تیار کردہ حضرت سید داؤد احمد ہاضمون ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء

انتہائی پُر مسرت و یادگار دن

اور تاریخ ساز لمحہ

مکرم نذیر احمد صاحب خادم
چک ۱۸۴ ۷-آر ضلع بہاولنگر

تاریخ اسلام میں — احمدیت (حقیقی اسلام) کی تاریخ میں ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء جمعہ کا دن وہ بہت ہی بابرکت و پُر مسرت تاریخی اور یادگار دن ہے جس دن سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ الودود سرزمین سپین میں قرطبہ کے نزدیک پیدرو آباد کے قصبہ میں ۴۴۷ سال کے طویل وقفہ کے بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد "مسجد بشارت" کا افتتاح فرمائیں گے۔ دنیا کے کناروں تک بسنے والے احمدی اس تاریخ ساز لمحہ کے لیے سراپا انتظار اور مجسم دعا بنے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح خیریت سے وہ مبارک دن اور مبارک گھڑی لائے جب ہمارے محبوب امام خدائے واحد و یگانہ کے اس گھر کا پوری صحت و عافیت سے افتتاح کریں اور اس خانۂ خدا سے توحید باری تعالیٰ اور رسالت محمدی کی روحانی حیات نو سے اہل سپین کو ہمکنار کر دینے والی زندگی بخش صدائیں بلند ہوں اور یہ ملک ایک بار پھر فرزندانِ توحید سے معمور و آباد ہو جائے۔

۲۱ لاکھ روپیہ کے خرچ سے تعمیر ہونے والی اس مسجد کا سنگِ بنیاد ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ کو سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ربِّ رحمان و رحیم کے حضور پُر سوز عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ رکھا تھا — مگر مشیئتِ ایزدی میں یہی مقدر تھا کہ اس کا افتتاح آپ کے بے حد پیارے وفادار بھائی اور اس الٰہی جماعت کے موجودہ محبوب امام و مسیح موعود کے خلیفۃ الرابع فرمائیں — یہ افتتاح ہمارے جان و دل سے پیارے آقا، اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ درد بھری دعاؤں کے ساتھ فرمائیں گے — اس دعائیہ تقریب سعید میں نہ صرف پاکستان و سپین بلکہ دنیا کے چاروں اطراف کے ممالک کے ہزاروں احمدی احباب جو اپنے اپنے ممالک کی نمائندگی میں پیدرو آباد پہنچے ہوئے ہوں گے حضور کی اقتدا میں شامل ہوں گے (انشاء اللہ)

بلکہ ساری دنیا میں موجود ایک کروڑ سے زائد فرزندانِ احمدیت اپنے اپنے گھروں اپنی اپنی مساجد اور اپنے اپنے مقامات پر موجود رہ کر بیک وقت اپنے روحانی پیشوا و امام ہمام کی اقتدا میں دعاؤں میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں گے کیونکہ ہر ملک کے احمدی احباب کو ان کے ملک کے لحاظ سے اُس وقت (TIME) سے آگاہ کر دیا جائے گا۔ جس وقت سرزمین اُندلس (سپین) میں حضور ایدہ اللہ دعا کا آغاز فرمائیں گے۔ پھر چونکہ یہ جمعہ کا مبارک دن ہو گا لہٰذا سب احباب نماز جمعہ میں بھی اس مسجد کی تعمیر کے بابرکت ہونے کی دعاؤں میں حصہ لے سکیں گے اور اس تاریخ ساز لمحہ اور مبارک گھڑی میں اپنے رب کے حضور کچھ اس قسم کی عاجزانہ دعائیں کریں گے کہ:

★ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو اس نو تعمیر مسجد کے میناروں سے اسلامی اذان کی جو ندائیں بلند ہوں وہ ندائیں ملک سپین کے گھر گھر، قریہ قریہ اور شہر بہ شہر پھیل جائیں اور ابد الآباد تک پوری سرزمینِ سپین پر وہ مقدس صدائیں محیط و مسلط رہیں۔

★ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو ملکِ سپین کی روحانی لحاظ سے ویران فضائیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی پُر شوکت اور زندۂ جاوید صداؤں سے ہمیشہ ہمیش کے لیے معمور و آباد ہو جائیں۔

★ اس مسجد کی تعمیر سپین میں مزید ہزاروں لاکھوں مساجد کی تعمیر کا پیش خیمہ ثابت ہو اور طارق کی سرزمین پھر سے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی غلاموں اور جان نثاروں کی سرزمین بن جائے، اس ملک کا ہر بچہ ہر جوان ہر عورت اور ہر مرد اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرنے لگ جائے، کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر سچے دل سے ایمان لا کر گہری دلی محبت کے ساتھ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجنے لگ جائے اور اللہ تعالیٰ اس ملک کو جلد تر پھر سے قرآنی انوار و علوم کا مرکز بنا دے۔ یہاں اسلامی تہذیب و تمدن اور اخلاقِ محمدی کا جھنڈا ہمیشہ انتہائی بلندیوں پر لہرانے والے بے شمار عالم باعمل پیدا ہو جائیں جو نسلاً بعد نسلٍ قیامت تک اللہ اور اس کے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبردار و وفا شعار بندے اور غلام بن کر خدا کی رضا کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ آمین یا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن۔

بقیہ : عید کا دن

مولوی عبد الستار صاحب مبلغ سپین۔ قرطبہ کے سپینش احمدی محمد احمد صاحب۔ عبد الرحمٰن صاحب صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سنگِ بنیاد رکھا۔

جس وقت سنگِ بنیاد رکھا جا رہا تھا تمام احباب حضورِ انور کی اقتداء میں۔ لا الٰہ الا اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ کے بابرکت کلمات کا ورد کر رہے تھے۔ ساتھ ساتھ اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد کے نعرے بھی لگ رہے تھے۔

سنگِ بنیاد رکھے جانے کے بعد کارروائی کا دوسرا حصہ شروع ہوا سب سے پہلے مکرم عطاء الٰہی صاحب ابن مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر نے تلاوتِ قرآن پاک کی اس کے بعد مکرم طارق احمد صاحب بھٹی نے نظم پڑھی اور پھر حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے احباب سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ جب حضور نے فرمایا کہ میرا پیغام یہ ہے کہ سب سے محبت کرو اور کسی سے بھی نفرت نہ کرو تو پیدرو آباد کے لوگوں نے تالیاں بجا کر حضور کے اس ارشاد پر خوشی کا اظہار کیا۔

حضور کے مختصر خطاب کے بعد پیدرو آباد کے میئر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ یہ گاؤں آپ کا ہی ہے — دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میئر صاحب کے ان الفاظ کو حقیقی معنی پہنا دے۔

اہلِ پیدرو آباد کا اظہار محبت

اس دوران ہجوم میں پہلے سے بھی زیادہ اضافہ ہو چکا تھا۔ ایک مقامی استاد نے حضور کو بتایا کہ میرا سارا سکول کلاسیں چھوڑ کر یہاں آ گیا ہے۔ اور اب میں بھی آ گیا ہوں۔ ایک آدمی اپنے ایک بچے کو لایا اور کہا کہ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اس کو ایک ایسی بیماری ہے کہ اس کی عمر چودہ سال سے تجاوز نہ کر سکے گی۔ اس کے لیے دعا فرمائیں۔ حضور نے بچے کو پیار کیا اور اسے دعا دی۔

اس موقعہ پر ایک مختصر سی پریس کانفرنس بھی ہوئی۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے اس جگہ کو مسجد بنانے کے لیے نہیں چنا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے چنا ہے۔ جس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہ بات

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبد الحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک دتہ زید کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درست ہے کہ یہ مسجد سپین میں سات سو سال کے بعد بننے والی پہلی مسجد ہے۔

بے ساختہ محبت

پریس کانفرنس کے بعد حضور اپنی نشست سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ حضور جس طرف بھی تشریف لے جاتے آپ کے گرد جمگھٹے کی صورت پیدا ہو جاتی۔ حضور نے انگور کا ایک خوشہ لیا۔ اس میں سے چند دانے خود کھائے اور بقیہ پاس کھڑی ایک عورت کو پکڑا دیا اس عورت نے اس کا ایک ایک دانہ کر کے اپنے گرد کھڑے ہوئے تمام لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ محبت اور بے ساختہ عقیدت کا یہ واقعہ بہت ہی ایمان افروز تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک بچے کو ایک سو پسیتہ (سپینش سکہ) کا ایک نوٹ پیش کی۔ اس پر تو لائن لگ گئی اور لوگ بھی بے تکلفی محبت اور عقیدت سے حضور سے نوٹ لینے لگے اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر اپنی بے ساختہ محبت کا مظاہرہ کرنے لگے حضور نہایت بشاشت اور فیاضی سے نوٹ لٹاتے رہے۔ خوشی و مسرت حضور کے نورانی چہرے سے چھلکی پڑتی تھی۔ حضور کے پاس نوٹ ختم ہو گئے تو حضور نے اپنے گرد کھڑے ہوئے دیگر احمدیوں سے فرمایا کہ مجھے نوٹ ادھار دیں۔ سب لوگوں نے نوٹ پیش کئے۔ کچھ رقم حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے بھی بھجوائی۔ حضور ایدہ اللہ تھوڑی دیر کے بعد خواتین کے حصے کی طرف گئے۔ احمدی خواتین کو نماز کی ادائیگی کا موقعہ دینے کے لیے سائبان سے باپردہ جگہ بنائی گئی تھی جو سات سو سال کے بعد سرزمین سپین پر پہلی باضابطہ باپردہ جگہ تھی۔ جہاں عورتوں کی نماز کے لیے انتظام کیا گیا تھا۔ حضور وہاں تشریف لے گئے تو ایک اور نہایت خوبصورت نظارہ دیکھنے میں آیا۔ پیڈرو آباد کی کم عمر بچیوں نے حضور کے گرد ایک دائرہ بنا کر خوشی سے تالیاں بجا کر گانا اور اچھلنا شروع کیا۔ وہ سپینش زبان میں گا رہی تھیں، اس کا مطلب تھا، یہ بادشاہ ہے یہ بادشاہ ہے

الوداعی نعرے

یہ خوبصورت دن اور یہ تاریخ ساز یادگار تقریب شام چھ بجے ختم ہوئی روانگی کے وقت تمام احباب نے پھر سے نعرے بلند کرنے شروع کیے تو مقامی بچوں نے بھی ان نعروں میں حصہ لیا۔ عربی زبان سے ناواقفیت کی وجہ سے وہ الفاظ کو پورے طور سے تو ادا نہ کر سکتے تھے لیکن اللہ کہتے تھے اور اور اللہ اکبر کہنے کی کوشش اللہ تک کے الفاظ ادا کر لیتے تھے۔ یہ نظارہ بھی نہایت ہی درجہ ایمان افروز تھا۔

اے خدا وہ وقت جلد لا جب یہاں کا ہر بچہ بڑا اللہ اکبر کا عارفانہ نعرہ پورے صحیح تلفظ کے ساتھ پورے جوش و جذبے سے لگا سکے۔

حضور رحمہ اللہ بجے روانہ ہو کر واپس تشریف لے آئے۔ اس طرح سے عید کا یہ دن اور خوشیوں سے بھری یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

●

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

جائیداد خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹-اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

حب تبخیر شکم
تبخیر گیس، دائمی قبض، بدہضمی نیز جگر کی خرابی کا مشہور اور کامیاب علاج قیمت مکمل کورس ۲۵/
المشتہر
فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
دواخانہ دارالامان دارالنصر وسطی ربوہ

الحمد موٹرز
آٹو موبائیل انجینئرز
فون ۴۰۴۴۵
• جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
• گاڑیوں کی اطمینان بخش اوورہالنگ • ڈنٹنگ
• پینٹنگ الیکٹرک • ویل بیلنسنگ
• ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیے
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے
مسجد اقصیٰ کے چوک میں
دواخانہ حکیم نظام جان
بہت جلد کام شروع کر رہا ہے
حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ پوسٹ بکس 222

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱-فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
• فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر میاں عظیم وقار اینڈ سنز

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت اور سندھ میں زرعی زمین کے حصول کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶
۱۰۳-کمرشل ایریا "بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

مفت
ایسے مریض جو کسی بھی پیچیدہ لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے مفصل علامات بمعہ جوابی لفافہ بھیج کر مشورہ مفت حاصل کریں۔
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پرامید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر: ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
ایجنسیاں
★ شاہ عالم مارکیٹ ۶۰ بی فیلٹ لاہور
★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا
★ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ
★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت
جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے شبیر آپٹیکل سروس نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
شریف ڈنٹل کلینک
فون ۵۴۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
گورنمنٹ رجسٹرڈ
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

سفید موتیا کورس
CATARACT COURSE
1. Cataract Cure — کیٹرکٹ کیور
2. Cataract Tabs — کیٹرکٹ ٹیبلٹس
3. Cataract Drops — کیٹرکٹ ڈراپس
4. Cataract Powders — کیٹرکٹ پوڈرز
چھ ماہ کا کورس ۲۰۰/- روپے، چالیس روزہ ۶۰/- روپے
ناخونہ کورس ۴۰ روزہ ۶۰/- Pterygium Course
آنکھوں کی امراض کیلئے مندرجہ ذیل کیورز دستیاب ہیں
Eyes Cure — سوزش چشم، سپرنگ کٹارہ
Eyes Injuries Cure — آنکھوں کی چوٹ
Eyesight Cure — نظر کی کمزوری
Eye Ulcer Cure — آنکھ کا پھولا، زخم، السر
Foggy Eyesight Cure — نظر کا دھندلا پن
Glaucoma Cure — کالے موتیا کا خطرہ
Myopia Cure — دور کی نظر کمزور
Reading Diplopia Cure — پڑھنے میں دوہرے حروف
Reading Eyesight Cure — پڑھنے میں نظر کی کمزوری
۱۵/- روپے فی کیور۔ ڈاک سے ۵/- روپے زائد۔
کیورز کی مکمل فہرست کیلئے رسالہ کیورٹیو سسٹم مفت۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۶۰۶ ۶۰۷

بفضلہ خدا
نرینہ اولاد سے محروم
مرض اٹھرا کی شکار
دکھی عورتوں کا
تسلی بخش علاج
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ
چوہان روڈ آخری بس سٹاپ اسلام پورہ کرشن نگر
لاہور

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ منیجر۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

رہائشی پلاٹس
مکانات اور
زرعی اراضی
کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے
چشم براہ
صدیق اسٹیٹ ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ
فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰
پروپرائٹر:- چوہدری محمد صدیق

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
۵۳۵

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ (اور) گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور رعایت پائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
۵۳۔ فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
سٹار ٹمبر سٹور
فون ۶۱۷۔۴۱

آپ کا اپنا اخبار۔ الفضل

برٹش ایئرویز
• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔
ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳
British airways
Information office
We'll take more care of you

رجسٹری نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

AL-FURQAN MOTORS LIMITED

Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی
پُرزہ جات درجِ ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۔۳۔

فون : ۷۴۶۰۹

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم

ہر قسم کے نقص سے پاک

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ ۔ حق شفعہ سے مبرا ۔ مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک ۔ جس میں پختہ سڑکیں ۔ نالیاں ۔ بجلی ۔ میٹھے پانی کی سپلائی ۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی ۔

شکور پارک ۔ بہترین موقعہ ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی ۔ چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ ۔

شکور پارک ۔ مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے ۔ احباب فائدہ اٹھائیں ۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانے کی گارنٹی ۔ رابطہ کے لئے ۔ فون گھر ۴۱۶

پارک ویو ایجنسی :- حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ۶ ربوہ دکان ۶۱۴

۔ صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

۔ علی اسٹیٹس لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۶۶۴

۔ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

بشیر انجینئرنگ اینڈ سپیئر پارٹس لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری ۔ ریلوے ۔ ٹیلیگراف ۔ ٹیلی فون ۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

• لوہے کے جستی تار • ، خاردار تار • ، کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ • ، سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس :- حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳ ، ۳۲۳۳۰۴ ، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں ۔ (۱) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳
(ii) کے ایم سی ۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ ۔ لارنس روڈ ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری ۔ ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرتِ ثانیہ کے دورِ ثالثہ کا سنہری حروف میں لکھا جانیوالا کارنامہ "مسجد بشارت" سپین

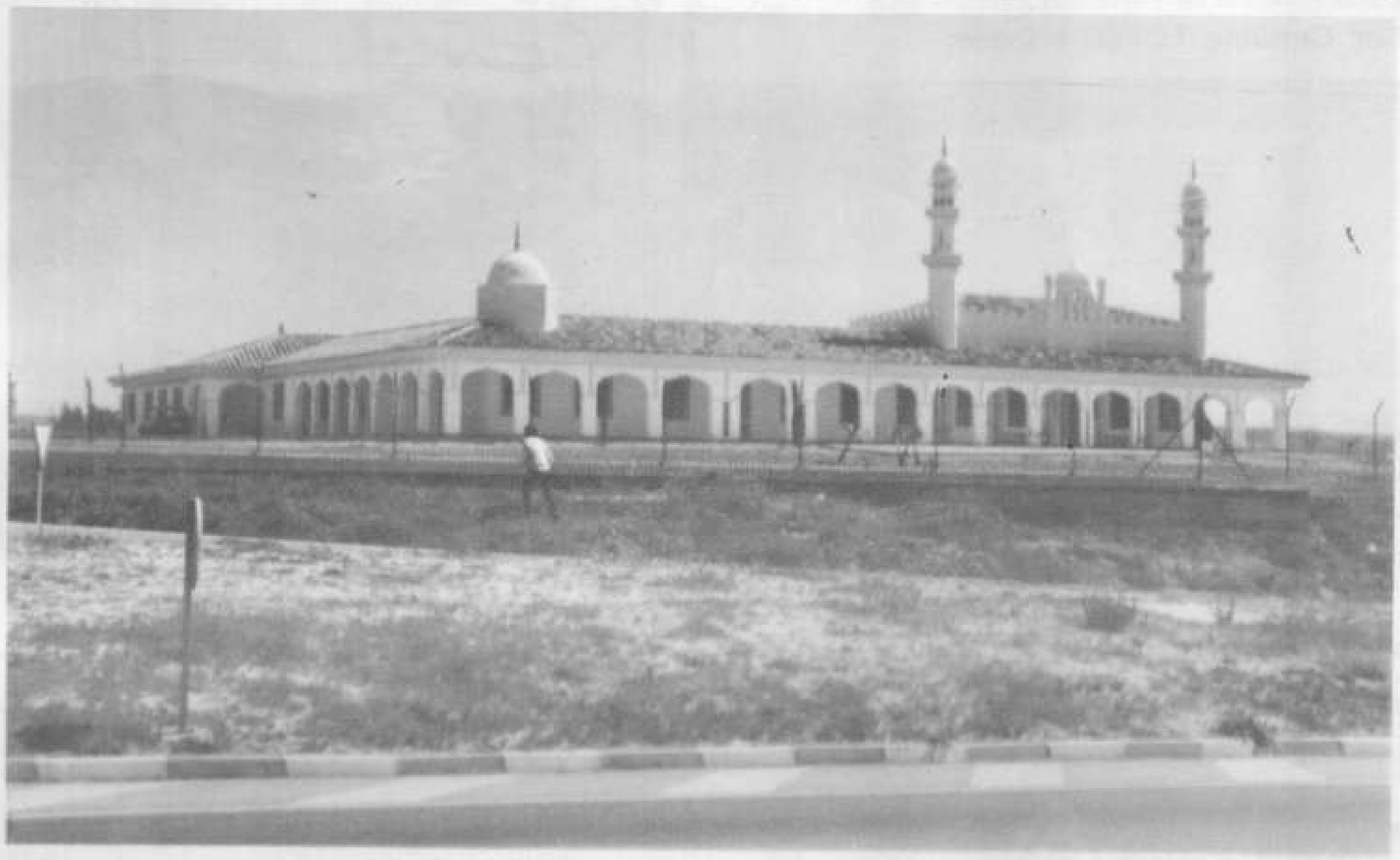

شاہراہ سے گذرنے والے سیّاح اور راہ گیر اس خوبصورت نظارے کو دیکھکر قریب آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں

داخلہ کے دروازے کی طرف سے محراب کا خوبصورت منظر

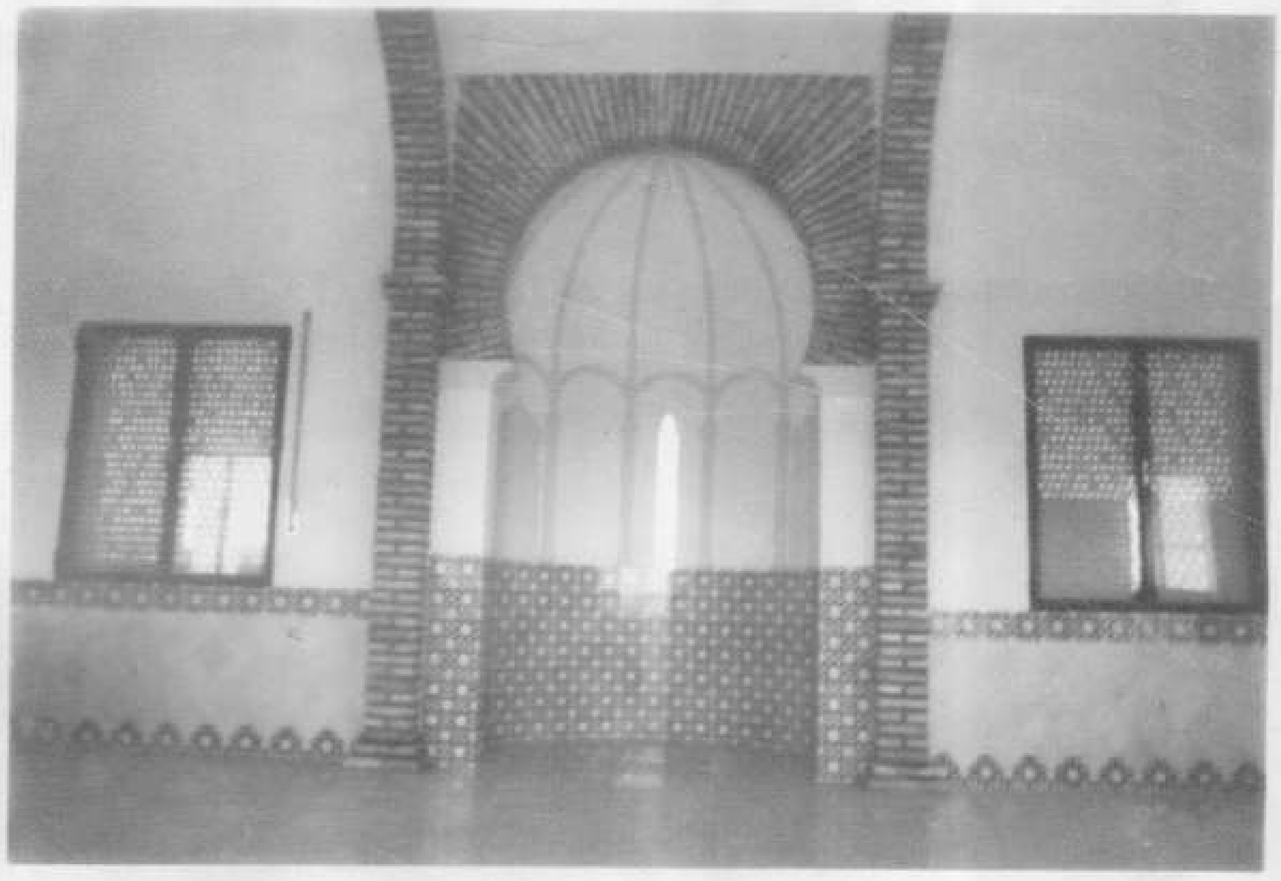

مسجد کا ہال - دائیں طرف محراب ہے

مسجد بشارت کا عقبی حصّہ دائیں طرف دفتر، ہال، لائبریری کے کمرے ہیں اور بائیں طرف محراب کا بیرونی حصّہ نظر آرہا ہے